مولانا محمد احسن نانوتویؒ انیسویں صدی عیسوی کے مشاہیر علماء میں سے ہیں مگر بعض دیگر بزرگوں کی طرح اُن کے حالات بھی پردہ گمنامی میں پڑے ہوئے ہیں۔ جناب محمد ایوب قادری صاحب جو تحقیق کا نہایت اچھا تجربہ اور سلیقہ رکھتے ہیں انہوں نے بڑی عرقریزی کے ساتھ مولانا کے حالات کو زیر تبصرہ کتاب میں قلمبند کیا ہے۔ یہ کتاب بظاہر تو ۲۰۸ صفحات پر مشتمل ہے لیکن فاضل مرتب کو اس کے لیے جو غیر معمولی کاوش کرنا پڑی اُس کا اندازہ کتابیات کی طویل فہرست پر ایک نگاہ ڈالنے سے کیا جا سکتا ہے۔

---

**منحمنا** تالیف: جناب عبدالعزیز خالد صاحب۔ شائع کردہ: بک لینڈ۔ ۲ محمد بلڈنگ، بندر روڈ، کراچی ا۔ قیمت ۲ روپے ۵۰ پیسے صفحات ۱۲۴۔

جناب عبدالعزیز خالد صاحب شعر و ادب کی دنیا میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ انہوں نے شاعری کو نیا رجحان اور نیا اندازِ بیان دیا ہے۔ اُردو کے ساتھ ساتھ انہیں عربی اور فارسی پر غیر معمولی قدرت حاصل ہے اور نئے نئے الفاظ اور تراکیب خود بخود اُن کے قلم سے ڈھلتی چلی جاتی ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں بھی وہ ساری خوبیاں نمایاں ہیں جو اُن کی شاعری کا طرۂ امتیاز ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں انہوں نے رسولِ مقبولؐ کے اسمائے گرامی کو اشعار کے اندر گہری معنویت کے ساتھ قلمبند کیا ہے۔ اُن کا ہر شعر حضور سرورِ کائنات کی محبت کا آئینہ دار ہے۔

کتاب کا کاغذ، اور معیار کتابت و طباعت بہت اونچا ہے۔ دینی جذبے کے زیر اثر، کتاب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی غرض سے قیمت بہت کم رکھی گئی ہے۔

---

**نظام اسلامی مشاہیر کی نظر میں** | ترجمہ و ترتیب: جناب خلیل احمد حامدی صاحب۔ شائع کردہ: اسلامک پبلیکیشنز، شاہ عالم مارکیٹ لاہور۔ صفحات ۲۰۶۔ قیمت ۵۰ - ۶ روپے

حق و صداقت زمان و مکان کے اختلاف کے باوجود ایک ہی ہے۔ اس میں ماحول کے تغیرات کوئی تبدیلی پیدا نہیں کرتے۔ پھر یہ حق و صداقت اپنے علمبرداروں پر ایک جیسے اثرات مرتب کرتی ہے اور یوں

محسوس ہوتا ہے کہ زبان، رنگ، نسل اور جغرافیائی حالات کے اختلاف کے باوجود حق کے ان داعیوں کے دل ایک ہی انداز سے دھڑک رہے ہیں اور ان سب کے اندر ایک ہی ولولہ اور احساس کارفرما ہے۔

زیر تبصرہ کتاب کے فاضل مرتب اور مترجم نے اس حقیقت کے ثبوت میں نظام اسلامی کے بارے میں مختلف نسلوں اور ملکوں سے تعلق رکھنے والے مسلم مفکرین کے افکار کو یکجا کر دیا ہے انہیں دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب ایک ہی صداقت کو ماننے والے اور ایک ہی نہج اور انداز پر سوچنے والے لوگ ہیں۔ زمان و مکان کے فاصلے ان کے درمیان کسی طرح کی بیگانگی پیدا نہیں کر سکے۔ اس کتاب میں ماضی اور حال کے معروف اصحاب علم کے نظریات قلمبند ہیں جن میں امام ابن قیم، پروفیسر مصطفےٰ زرقا (شام) شیخ محمد ابوزہرہ (مصر) محمد رضا شبیبی (عراق)، ڈاکٹر محمد ناصر (انڈونیشیا)، ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی (شام) خاص طور پر مشہور ہیں۔

جناب خلیل حامدی صاحب نے اس کتاب کو بڑی محنت اور قرینے سے مرتب کیا ہے اور ان مضامین کو عربی زبان سے اس خوبی کے ساتھ اردو میں منتقل کیا ہے کہ ان میں ترجمہ پن کا شائبہ تک نظر نہیں آتا اور یہ کتاب اصل تصنیف معلوم ہوتی ہے۔ اسلامک پبلیکیشنز نے اسے عمدہ معیار طباعت کے ساتھ شائع کیا ہے۔

---

**اعلان:** تفہیم القرآن جلد دوم، سوم اور چہارم حاضر اسٹاک میں موجود ہیں۔ ہدیہ جلد دوم قسم اول ۲۴/۵۰، جلد سوم قسم اول ۲۷/۵۰ اور جلد چہارم قسم اول ۳۶/- روپیہ۔ تفہیم القرآن جلد اول کا نظر ثانی شدہ نیا ایڈیشن عنقریب آفسٹ پر طبع ہو رہا ہے۔

فرمائشیں بھیجنے کا پتہ: مکتبہ تعمیر انسانیت موچی دروازہ۔ لاہور